ایم کیوایم کی حکومت ہی فوج کے ساتھ ملکر پاکستان کا دفاع کرسکتی ہے۔الطاف حسین

ایم کیوایم ایک سچی انقلابی جماعت ہے اوروہی ملک میں اصل انقلاب لاسکتی ہے

پاکستان کو بچانے کا واحدراستہ یہی ہے کہ عوام کی خواہشات کے مطابق نئے نئے صوبے بنائے جائیں

جمہوریت کے حوالہ سے آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی کے بیان کا خیرمقدم کرتے ہیں

اسپورٹس گراؤنڈ ملتان میں ایم کیوایم کے تحت ''دفاع پاکستان، جلسہ عام'' کے لاکھوں شرکاء سے ٹیلی فون پرخطاب

لندن۔۔۔23، دسمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگرکوئی پاکستان کا دفاع کرسکتا ہے تو ایم کیوایم کی حکومت ہی فوج کے ساتھ ملکر پاکستان کا دفاع کرسکتی ہے۔ایم کیوایم ایک سچی انقلابی جماعت ہے اوروہی ملک میں اصل انقلاب لاسکتی ہے۔انہوں نے سرائیکی صوبہ، ملتان صوبہ، بہاولپورصوبہ اور ہزارہ صوبہ کی حمایت کرتے ہوئے ارباب اختیار سے کہا ہے کہ پاکستان کو بچانے کا واحدراستہ یہی ہے کہ عوام کی خواہشات کے مطابق نئے نئے صوبے بنائے جائیں۔انہوں نے اعلان کیا کہ ایم کیوایم اقتدار میں آئی تو وہ غریب ہاریوں اورکسانوں میں زمینیں تقسیم کردے گی۔انہوں نے جمہوریت کے حوالہ سے آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی کے بیان کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ افواج پاکستان، قومی سلامتی کے ادارے اورحکمراں افہام وتفہیم سے غلط فہمیاں دورکریں۔ایم کیوایم نے پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی مرتبہ سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی میں بڑے بڑے جاگیرداروں، وڈیروں اورسرمایہ داروں کے برابر میں غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اورایماندار افراد کو بٹھا کر انقلاب کی داغ بیل رکھ دی ہے۔جنوبی پنجاب کے عوام صوبوں کے مطالبے پر آپس میں لڑانے کی سازش میں ہرگز نہ آئیں، اپنے اتحاد کو برقرار رکھیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسپورٹس گراؤنڈ ملتان میں ایم کیوایم کے تحت ''دفاع پاکستان، جلسہ عام'' کے لاکھوں شرکاء سے ٹیلی فون پرخطاب کرتے ہوئے کیا۔جلسہ عام میں مثالی نظم وضبط کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔جلسہ عام میں مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام، مشائخ عظام، تاجروں، صنعتکاروں، خواتین، طلباء اورزندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پرعوام کا والہانہ جوش وخروش قابل دید تھا۔جلسہ گاہ میں تاحدنگاہ انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دکھائی دے رہا تھا جبکہ جلسہ گاہ کے باہر سڑکوں پر لوگ بہت بڑی تعداد میں موجود تھے۔جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران بھی عوام کے قافلوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ولیوں کے شہر ملتان میں آج عظیم الشان جلسہ عام میں لاکھوں عوام نے شرکت کرکے اپنے جذبے اورعمل سے ملک میں اسٹیٹس کو جاری رکھنے والے جاگیرداروں، وڈیروں اورسرمایہ داروں کے تابوت میں ایک اور کیل ٹھونک دی ہے اورظالم جاگیرداروں اوروڈیروں کو بتادیا ہے کہ اب انکے ظلم کا راج ختم ہونے والا ہے۔اسپورٹس گراؤنڈ ملتان اوراطراف کی سڑکوں پرعوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندراس بات کی نشاندہی کررہا ہے کہ اب پرامن انقلاب پاکستان کے دروازے پردستک دے رہا ہے اوراسے ظلم وستم اور جبر کے اوچھے ہتھکنڈوں سے روکا نہیں جاسکتا۔انہوں نے سرائیکی زبان میں کہا کہ اب ایم کیوایم سرائیکی وسیب کے لوگوں کوان کے حقوق دلوانے سرائیکی دھرتی میں آ گئی ہے لہٰذا سرائیکی عوام اٹھیں اوراپنے حق کیلئے میرا ساتھ دیں۔انہوں نے کہا کہ عوام دشمن ظالم قوتوں نے ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کوروکنے اورحق پرستی کی جدوجہد کوسبوتاژ کرنے کیلئے پورے ملک خصوصاً صوبہ پنجاب میں ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈے کا طوفان کھڑا کیا تاکہ ظلم کی چکی میں پسے ہوئے مظلوم عوام کوایم کیوایم سے بدظن کیا جاسکے اورغریب ہاری، کسان اورمزدور ظالم جاگیرداروں اوروڈیروں کے غلام بنے رہیں۔انہوں نے جاگیرداروں اورڈیروں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کان کھول کرسن لیں کہ الطاف حسین، پنجاب اورجنوبی پنجاب میں آگیا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم صرف عوام کے مسائل کی بات ہی نہیں کرتی بلکہ عوامی مسائل حل بھی کرتی ہے۔ایم کیوایم کو چارسال کراچی اورحیدرآباد کے عوام کی خدمت کرنے کا موقع ملا تو حق پرست سٹی ناظم کراچی نے شہر میں اتنے ترقیاتی کام کئے کہ انہیں دنیا کے بہترین میئر میں شامل کیا گیا اور پوری دنیا کراچی میں ترقیاتی کاموں کوتسلیم کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی مرتبہ سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی میں بڑے بڑے جاگیرداروں، وڈیروں اورسرمایہ داروں کے برابر میں غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اورایماندار افراد کو بٹھا کر انقلاب کی داغ بیل رکھ دی ہے۔آج کا یہ فقیدالمثال جلسہ عام اسی انقلاب کی نوید دے رہا ہے کہ اب وہ وقت بھی جلدآنے والا ہے کہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام صرف جلسوں میں نہیں بیٹھیں گے بلکہ ایوانوں کی نمائندگی بھی حاصل کریں گے۔لہٰذا جاگیرداراوروڈیرے غریب عوام کوظلم کا نشانہ بنانے کیلئے پٹواری اورتھانہ کلچر بند کردیں اگرانہوں نے ایسا نہ کیا تو عوام کا سیلاب ان کے ایوانوں کوخس وخاشاک کی طرح بہا کرلے جائے گا۔جناب الطاف حسین نے جنوبی پنجاب کے عوام کے ساتھ ناانصافیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ قیام پاکستان سے لیکرآج کے دن تک جنوبی پنجاب کے عوام کوان کے جائزحقوق سے محروم رکھا جارہا ہے، مسلسل ناانصافیوں اورمحرومیوں کے باعث عوام کے احساس محرومی کی شدت میں اضافہ ہورہا ہے۔صوبہ پنجاب کے بجٹ میں جنوبی پنجاب کیلئے مختص رقم وہاں کی آبادی کے

لحاظ سے آٹے میں نمک کے برابر ہے، مسلسل ناانصافیوں کے عمل کے باعث جنوبی پنجاب کے عوام ''اساں قیدی تخت لاہور دے'' کے نعرے لگانے پر مجبور ہیں۔ مسلسل ناانصافیوں کے باعث سرائیکی عوام علیحدہ صوبے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ ایم کیوایم ان ناانصافیوں کے خلاف مسلسل آواز بلند کررہی ہے، سرائیکی صوبہ کا مطالبہ ایم کیوایم کے منشور میں شامل ہے۔ انہوں نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ حق پرست عوامی نمائندوں کی جانب سے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں سرائیکی صوبے کے قیام کا مطالبہ تحریک کی شکل میں پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرائیکی صوبے کے ساتھ ساتھ بہاولپور کے عوام تاریخی دلائل کے ساتھ بہاولپور صوبے کی بحالی کا مطالبہ کررہے ہیں جبکہ عوام جنوبی پنجاب صوبے کا بھی مطالبہ کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سازشی عناصر صوبوں کے مطالبہ کی آواز دبانے کیلئے ''لڑاؤ اور حکومت کرو'' کی پالیسی کے تحت جنوبی پنجاب کے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازش کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے جنوبی پنجاب کے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام خواہ وہ سرائیکی صوبہ کے حامی ہوں، بہاولپور صوبہ کے حامی ہوں یا ملتان صوبہ کے حامی ہوں میں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ سازشی عناصر ''لڑاؤ اور حکومت کرو'' کی پالیسی کے تحت آپ کو آپس میں لڑانے کی کوشش کررہے ہیں، خدارا آپ آپس میں مل بیٹھیں، آپس میں نہ لڑیں، تین صوبے ہوں یا چار صوبے ہوں، آپس میں بیٹھ کر فیصلہ کرلیجئے، جو آپ کا فیصلہ ہوگا، الطاف حسین اور ایم کیوایم آپ کے ساتھ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہزارہ کے عوام بھی ہزارہ صوبہ کا مطالبہ کررہے ہیں، ہم ان کی بھی مکمل حمایت کرتے ہیں، ہزارہ صوبہ بنایا جائے۔ انہوں نے ارباب اختیار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو حق حکمرانی دو، نئے نئے صوبے بناؤ، ملک بچاؤ۔ بھارت میں آزادی کے وقت جتنے صوبے تھے آج اس میں کئی صوبوں کا اضافہ ہوچکا ہے، افغانستان میں کتنے صوبے ہیں، ایران میں کتنے صوبے ہیں۔ جب چھوٹے چھوٹے ملک میں نئے نئے صوبے بن سکتے ہیں تو پاکستان میں مزید صوبے کیوں نہیں بن سکتے؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان بچانے کا واحد راستہ یہ ہے کہ عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق نئے نئے صوبے بنائے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے جنوبی پنجاب کے ساتھ کی جانیوالی ناانصافیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں 36 ڈسٹرکٹ ہیں جن میں سے 13 ڈسٹرکٹ جنوبی پنجاب میں ہیں، 23 ڈسٹرکٹس کیلئے 31 یونی ورسٹیاں قائم ہیں لیکن جنوبی پنجاب کے 13 ڈسٹرکٹس کیلئے صرف دو یونی ورسٹیاں بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان اور اسلامیہ یونی ورسٹی بہاولپور ہے۔ اسی طرح جنوبی پنجاب میں صرف دو میڈیکل کالجز نشتر میڈیکل کالج ملتان اور قائدِ اعظم میڈکل کالج بہاولپور ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جنوبی پنجاب میں کم ازکم مزید دو یونیورسٹیاں اور مزید دو میڈیکل کالج بنائے جائیں۔ جنوبی پنجاب کے 13 ڈسٹرکٹس میں صرف دو سرکاری ہسپتال ہیں لہٰذا جنوبی پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹس میں نشتر ہسپتال اور وکٹوریہ ہسپتال کی طرز کے ایک ایک اسپتال قائم کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب کپاس پیدا کرنے والا خطہ ہے۔ صرف ڈسٹرکٹ وہاڑی میں کپاس کی پیداوار پورے صوبہ سندھ سے زیادہ ہے لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ ڈسٹرکٹ وہاڑی میں ٹیکسٹائل انڈسٹری نہیں لگائی گئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان بھر میں سب سے زیادہ کپاس پیدا کرنے والے ضلع وہاڑی میں خصوصی ٹیکسٹائل انڈسٹریل زون قائم کیا جائے۔ ملتان میں ایگریکلچرل یونیورسٹی قائم کی جائے۔ انہوں نے جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں کو زراعت کیلئے پانی کی پریشانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی پنجاب کے بااثر جاگیردار زور زبردستی سے اپنی زمینوں کیلئے حاصل کرلیتے ہیں اور چھوٹے کاشتکار محروم رہتے ہیں لہٰذا نہری پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے اور وہاڑی، خانیوال، میاں چنوں، چیچہ وطنی اور بورے والا میں زرعی زمینوں کو پانی کی فراہمی کے مسائل پر قابو پانے کیلئے چھوٹے چھوٹے ڈیمز بنائے جائیں تاکہ بارش کا پانی زرعی مقاصد کیلئے استعمال کیا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے اعلان کیا کہ ایم کیوایم اقتدار میں آگئی تو جاگیرداروں کے عالیشان محلوں کو کالجوں اور اسپتالوں میں تبدیل کردیا جائے گا۔ قیام پاکستان کے بعد سے جو کسان جن زمینوں پر کام کررہے ہیں وہ زمینیں کسانوں میں تقسیم کردی جائیں گی۔ انہوں نے پٹواری کلچر اور تھانہ کلچر کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ پنجاب کے غریب عوام کو تھانہ داروں اور پٹواریوں کے ظلم وزیادتیوں سے نجات دلائی جائے۔ انہوں نے ایم کیوایم کے ارکان قومی اسمبلی وسینیٹرز کو ہدایت کی کہ وہ ایوانوں میں جنوبی پنجاب کے مسائل کو بھرپور طریقے سے اٹھائیں، ان کے بارے میں تحاریک پیش کریں۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان میں رائج موروثی نظام سیاست کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں بدقسمتی سے موروثی سیاسی کلچر ہے جس میں دادا کے بعد بیٹا، بیٹے کے بعد پوتا اور خاندان کے دیگر لوگ آجاتے ہیں۔ یہ موروثیت جمہوریت کی ضد ہے۔ ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس میں موروثی نظام نہیں ایم کیوایم الطاف حسین کے خاندان کی جماعت نہیں بلکہ عوام کی جماعت ہے، نہ آج تک الطاف حسین نے الیکشن لڑا نہ ہی اس کے کسی بھائی بہن نے، الطاف حسین کا بڑا بھائی اور بھتیجا تحریک کے شہیدوں میں ضرور شامل ہے لیکن ایم کیوایم کے ایم این ایز، ایم پی ایز، وزیروں مشیروں میں الطاف حسین کا کوئی بھائی بہن، بھانجا بھتیجا شامل نہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بڑے بڑے محلوں اور بنگلوں میں رہنے والے انقلاب کی باتیں تو کرتے ہیں مگر وہ انقلاب کے معنے تک نہیں جانتے۔ اگر یہ غریبوں کے واقعی ہمدرد ہیں تو اپنی جائیداد غریبوں میں تقسیم کرکے الطاف حسین کی طرح 120 گز کے مکان میں رہو۔ انہوں نے کہا کہ انقلاب عالیشان محلوں سے نہیں جھونپڑیوں اور چھوٹے چھوٹے مکانات سے جنم لیتا ہے۔ وہیں سے انقلاب کی کرنیں پھوٹتی ہیں اور شہروں قصبوں کو منور کرتی ہیں۔ انقلاب وڈیروں، جاگیرداروں سے نہیں بلکہ ظلم کی چکی میں پسے ہوئے غریب ومظلوم کے ذریعے آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم واحد جماعت ہے جو درحقیقت مڈل کلاس پارٹی ہے جس میں کوئی جاگیردار وڈیرا شامل نہیں۔ ایم کیوایم کا منشور نبی کریمؐ کے خطبہ حجتہ الوداع کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے کہ امیر کو غریب پر، غریب کو امیر پر کوئی فوقیت نہیں، فوقیت اسی

کو ہے جو میرٹ پر پورا اترتا ہو، جو اہلیت رکھتا ہو چاہے وہ کسان ہو، مزدور ہو، ٹھیلے والا یا دکاندار ہو۔انہوں نے غریب ومتوسط طبقہ کے تمام عوام خصوصاً نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ آگے بڑھیں، ایم کیوایم کا ساتھ دیں، انقلاب کا ہراول دستہ بنیں، ایم کیوایم جاگیرداروں وڈیروں کو نہیں بلکہ گمنام کارکنوں کو ہیرو بناتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کا جلسہ دفاع پاکستان کے نام سے ہے اوراگرکوئی پاکستان کا دفاع کرسکتا ہے تو ایم کیوایم کی حکومت ہی فوج کے ساتھ ملکر پاکستان کا دفاع کرسکتی ہے۔انہوں نے ملک کی خاطر جانیں قربان کرنے والے فوجیوں کوخراج عقیدت پیش کیا اور ملک کے دفاع کیلئے قربانیاں دینے والے فوج کے جوانوں کو سلام پیش کیا۔جناب الطاف حسین نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی کے تازہ بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ آج آرمی چیف نے کہا ہے کہ ہم حکومت کو ہٹانے کیلئے کوئی ہتھکنڈہ اختیار نہیں کررہے ہیں اور جمہوریت کے ساتھ ہیں ۔اس بیان پر ہم آرمی چیف کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں نے کل رات صدرمملکت آصف زرداری سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے ان سے بھی یہی کہا تھا کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے، ایسے میں اداروں کے درمیان کسی بھی قسم کی محاذ آرائی ملک کے مفاد میں نہیں لہٰذا تمام فریقین آپس میں ملکر غلط فہمیاں دور کرلیں اور ملک کے مسائل حل کریں۔ملک کے ادارے تباہ ہورہے ہیں، پی آئی اے، ریلوے اور دیگر ادارے تباہی کے دہانے پر ہیں، ان پر توجہ دی جائے۔جناب الطاف حسین نے جلسہ عام میں انجمن مزارعین کے قافلے کوخوش آمدید کہا۔انہوں نے بزرگان دین کے مزارات کے گدی نشینوں، تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، مشائخ، ذاکرین اور پیپلزپارٹی کے رکن قومی اسمبلی جمشید دستی کو بھی خوش آمدید کہا۔انہوں نے جلسہ کے انعقاد میں تعاون کرنے صوبائی انتظامیہ اور پولیس کے حکام اوراہلکاروں کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ کے انتظامات کرنے والے کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆☆